This question paper contains 7 printed pages]

Your Roll No.....................

5093

B.Com./III **E**

Paper XV—URDU

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

Note :—The maximum marks printed on the question paper are applicable for the students of the regular colleges (Cat. A). These marks will, however, be scaled up proportionately in respect of the students of SOL/NCWEB at the time of posting of awards for compilation of result.

ذیل کے اقتباسات میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: ۱۰

(الف)

اب ڈمری کی ٹھڈیاں میسر نہیں جو چبا کر پانی پیوں۔ دو تین فاقے کڑاکے کے کھینچے۔ تاب بھوک کی نہ لا سکا۔ لاچار بے

P.T.O.

حیائی کا برقع منہ پر ڈال یہ قصد کیا کہ بہن کے پاس چلیے لیکن یہ شرم دل میں آتی تھی کہ قبلہ گاہ کی وفات کے بعد نہ بہن سے کچھ سلوک کیا نہ خالی خط لکھا۔ بلکہ اس نے دو ایک خط ماتم پرستی اور اشتیاق کے جو لکھے ان کا بھی جواب اس خوابِ خرگوش مین نہ بھیجا۔ اس شرمندگی سے جی تو نہ چاہتا تھا پر سوائے اس گھر کے اور ٹھکانہ نظر میں نہ ٹھہرا۔ جوں توں پا پیادہ خالی ہاتھ ہزار محنت سے کئی منزلیں کاٹ کر ہمشیر کے شہر میں جا کر اس کے مکان پہ پہنچا۔ اس ماں جائی نے میرا یہ حال دیکھ کر بلائیں لیں اور گلے مل کر بہت روئی، تیل، ماش اور کالے ٹکے مجھ پر سے صدقے کیے۔ کہنے لگی اگر چہ ملاقات سے دل بہت خوش ہوا لیکن بھیا! تیری یہ کیا صورت بنی۔ اس کا جواب میں کچھ نہ دے سکا۔

(ب)

تب اس بزرگ نے کلیم کو وہاں کے حالات سے مختصر طور پر مطلع کردیا۔ آخر کار کلیم میر مجلس کی خدمت میں حاضر ہوا۔ وہ سمجھتا تھا کہ یہ وزیر اعظم اور نائب الرئیس ہیں۔ ان کے بڑے کروفر ہوں گے مگر دیکھا کہ ایک بڈھے منحنی سے آدمی ہیں اور نیلی لنگی پہنے ہوئے طلبہ کو درس دے رہے ہیں۔ کلیم کو یہ ذرا بھی نہ جچے۔ فارغ ہوکر یہ بزرگ کلیم کی طرف متوجہ ہوئے۔

بزرگ: ہاں حضرت فرمایئے۔

کلیم: بندہ ایک غریب الوطن ہے۔ رئیس کی جود و سخا کا شہرہ سن کر مدت سے مشتاق تھا۔ یہ حال ہے باقی میری صورت سوال ہے۔

بزرگ: حفظ ریاست کی خاطر فرنگیوں نے رئیس کے اختیارات سلب کرلیے۔

کلیم: میں طالب گنجینہ نہیں سائل خزینہ نہیں۔

۲۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے: ۱۰

(الف)

سن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا
کہتی ہے تجھ کو خلق خدا غائبانہ کیا

زیر زمیں سے آتا ہے جو گل سو زر بکف
قاروں نے راستے میں لٹایا خزانہ کیا

چاروں طرف سے صورتِ جاناں ہو جلوہ گر
دل صاف ہو ترا تو ہے آئینہ خانہ کیا

طبل و علم نہ پاس ہے اپنے نہ ملک و مال
ہم سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا

(ب)

جب قیدیوں کو خانہء زنداں میں شب ہوئی

بچوں کی مارے خوف کے حالت عجب ہوئی

گھٹ گھٹ کے دخترِ شہِ دیں جاں بلب ہوئی

مضطر کمال بنت امیرِ عرب ہوئی

آفت کا سامنا تھا نئی واردات تھی

زہرا کی بیٹیوں پہ قیامت کی رات تھی

پہلے پہل کی قید وہ اور وارثوں کے داغ

یہ رنگ تھا کہ ہووے خزاں دیدہ جیسے باغ

رونے سے اہل بیت کو اک دم نہ تھا فراغ

نے چاندنی، نہ شمع، نہ مشعل نہ واں چراغ

غل تھا کہ ایسے گھر بھی الٰہی جہاں میں ہیں

ثابت نہیں کہ قبر میں ہیں یا مکاں میں ہیں

۳۔ رتن ناتھ سرشار کے مضمون کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔ ۱۰

یا

مومنؔ کی شاعری کے امتیازات پر ایک مضمون لکھیے۔

۴۔ غالبؔ کے خطوط کی اہمیت پر روشنی ڈالیے۔ ۱۰

یا

میرؔ کی غزل گوئی کی خصوصیات قلمبند کیجیے۔

۵۔ اپنی کسی تجارتی چیز کی فروغ کے لئے ریڈیو کا ایک اشتہار بنایئے۔ ۱۵

۶۔ ذیل کی اصطلاحات میں سے کوئی دس کے اردو مترادفات لکھیے: ۲۰

(1) Market behaviour

(2) Market mental labour

(3) Market mercantilism

(4) Market meter rate

(5) Market merchant house

(6) Market merchant

(7) Market merit increase

(8) Market merger

(9) Market merchant banker

(10) Market method bond deposit

(11) Market metal worker

(12) Market mesh

(13) Market merchants profit

(14) Market method of costling

(15) Market merchant marine.